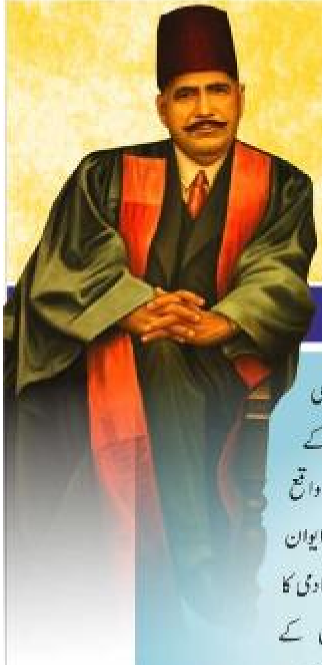

اقبال نامہ

اپریل تا جون

اقبال اکادمی پاکستان
• Tel:+92 (42) 99203573 •Fax:+92 (42) 36314496
• email:info@iap.gov.pk •www.allamaiqbal.com

رئیس ادارت: انجم وحید مدیر: چودھری فہیم ارشد مجلس ادارت: محمد اسحاق، محمد بابر خان، اسد حنیف تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

جناب انجم وحید کی بطور قائم مقام ناظم تقرری

محترمہ فارینہ مظہر، وفاقی معتمد، حکومت پاکستان، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن/نائب صدر، اقبال اکادمی پاکستان نے جناب انجم وحید کو قائم مقام ناظم اقبال اکادمی تعینات کرنے کے احکامات جاری کیے۔ یہ تعیناتی تین ماہ کی مدت کے لیے کی گئی تاکہ اس دوران نئے مستقل ناظم کی تقرری کا عمل مکمل ہو سکے۔

مورخہ ۳/ مارچ ۲۰۲۳ء کو جناب انجم وحید کو تین ماہ کی مدت کے لیے یا نئے ناظم کی تقرری تک (ان میں سے جو عمل پہلے ہو جائے) ناظم اقبال اکادمی تعینات کر دیا گیا ہے۔ انھوں نے اسی روز سہ پہر کو اقبال اکادمی پاکستان کے مرکزی دفتر واقع چھٹی منزل، ایوان اقبال میں ناظم اقبال اکادمی کا چارج سنبھالا۔ اکادمی کے افسران نے انھیں خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر جناب محمد نعمان چشتی، سسٹم اینالسٹ، جناب فہیم ارشد، نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر، جناب وقار احمد، اکاونٹس آفیسر و دیگر ملازمین موجود تھے۔

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کا ۵۸واں اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کی ہیئت حاکمہ کا ۵۸واں اجلاس وفاقی سیکرٹری، حکومت پاکستان، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن و نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان، محترمہ فارینہ مظہر کی زیر صدارت ۱۳اپریل ۲۰۲۳ء کو ایوان اقبال لاہور میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں سینیٹر ولید اقبال، جناب شوکت امین شاہ، پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق، ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد، جناب شہزاد حمید درانی، جوائنٹ سیکرٹری، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، جناب انجم وحید، قائم مقام ناظم اقبال اکادمی شریک ہوئے۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جناب انجم وحید، ایڈمنسٹریٹر، ایوان اقبال کو قائم مقام ناظم اقبال اکادمی تعیناتی کی توثیق کی گئی اور ساتھ ہی اکادمی کے لیے مستقل ناظم کی تعیناتی عمل میں لانے کی ہدایات دی گئیں۔ اجلاس میں اکادمی کے انتظامی امور، بجٹ، ملازمین کی ترقیوں و دیگر معاملات کی منظوری بھی دی گئی۔ اجلاس کے اختتام پر اکادمی کے ہیئت حاکمہ کے معزز رکن جناب ایوب صابر کی وفات پر تعزیت و دعائے مغفرت کی گئی۔ آخر میں نائب صدر اکادمی محترمہ فارینہ مظہر نے تمام ارکین کا شکریہ ادا کیا۔

اقبال اکادمی کے وفد کی مزارِ اقبال پر حاضری

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام شاعر مشرق، حکیم الامت، حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی ۸۵ ویں برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔

اس سلسلے میں جناب انجم وحید ڈائریکٹر اقبال اکادمی کی ہدایت پر چودھری فہیم ارشد، محمد اسحاق، شرافت علی کمبوہ اور دبیر احمد نے مزار اقبال پر حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اس موقع پر فاتحہ خوانی کی گئی اور ملکی سلامتی کے لیے دعائیں کی گئیں۔ اس عہد کی تجدید کی گئی کہ ملکِ عزیز کو علامہ اقبال اور قائداعظم محمد علی جناح کے اقوال و فرمودات کے مطابق چلایا جائے۔

انقرہ یونیورسٹی ترکیہ کے وفد کا اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کا دورہ

انقرہ یونیورسٹی ترکیہ کے وفد نے مورخہ ۴؍اپریل ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کا دورہ کیا۔ وفد میں شعبہ اردو، انقرہ یونیورسٹی کی اساتذہ مس ایلف اور شامل تھیں۔ چودھری فہیم ارشد نے وفد کو ایوان اقبال میں موجود علامہ اقبال کے حیات و افکار پر مشتمل آرٹ گیلری کا دورہ کروایا۔ دورے کے اختتام پر معزز مہمانوں کو اقبال اکادمی پاکستان کی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد قمر اقبال، صدر، بزم فکر اقبال پاکستان کا اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ

اقبال اکادمی پاکستان فکر اقبال کی صحیح تفہیم و ترویج کے لیے محدود وسائل کے باوجود کوشاں ہے: ڈاکٹر محمد قمر اقبال، صدر بزم فکر اقبال

مملکت خداداد وارض پاکستان میں علامہ اقبال کے کلام کی روشنی میں نوجوانوں کو دین کے قریب لایا جائے۔ اقبال اکادمی پاکستان فکر اقبال کی صحیح تفہیم و ترویج کے لیے محدود وسائل کے باوجود کوشاں ہے۔ ان خیالات کا اظہار صدر بزم فکر اقبال، راولپنڈی سے آئے ماہر اقبالیات ڈاکٹر محمد قمر اقبال نے کیا۔

ڈاکٹر محمد قمر اقبال نے ۷؍مئی ۲۰۲۳ء کو اکادمی پاکستان کے مختلف شعبوں، لائبریری، مرکز فروخت اور ایوان اقبال گیلریز کا دورہ بھی کیا۔

ڈاکٹر محمد اقبال نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان وطن عزیز کے نونہال شاہین، نوجوان اسکالرز اور ماہرین اقبالیات تک اقبال کے فکر و فلسفہ کو مثبت اور صحیح معنوں میں عام کرنے کی خدمات انجام دے رہی ہے۔ اقبالیات پر کتب اور خصوصی جراید کے ذخیرہ پر ہر خاص و عام کی رسائی ہے۔ فکر اقبال کی ترویج و ترقی کے سلسلے میں اکادمی ہر پہلو اور اعتبار سے عمدہ کام کر رہی ہے جو لائق تحسین ہے۔

علامہ اقبال کی ۵۸ ویں برسی پر
اقبال اکادمی وایوان اقبال کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار

اقبال اکادمی پاکستان وایوان اقبال کے زیر اہتمام علامہ محمد اقبال کے ۵۸ ویں یوم وفات کے سلسلے میں خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت جسٹس (ر) ناصرہ اقبال نے کی۔ مہمان مقررین میں پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر ناظم ادارہ تالیف و ترجمہ پنجاب یونیورسٹی، ڈاکٹر محمد قمر اقبال، صدر بزم فکر اقبال راولپنڈی، پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا، ڈاکٹر خضر یسین اور چودھری فہیم ارشد شامل تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض ثمر اقبال، صدر مجلس اقبال، جی سی یونیورسٹی لاہور نے انجام دیے۔

جناب محمد نعمان چشتی نے اپنے استقبالیہ کلمات میں علامہ محمد اقبال کے ۸۵ویں یوم وفات کے حوالے سے منعقدہ سیمینار کی غرض وغایت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی صدارت میں قائم ہونے والی پاکستان کی قانون ساز اسمبلی کے قیام کے تیسرے دن ۲۸ فروری ۱۹۴۸ء کو اقبال اکادمی پاکستان کے قیام کا اعلان کیا۔ اکادمی یکم اپریل ۱۹۴۸ء سے فعال ہوگئی تھی۔ گزشتہ ۷۵ برس سے اکادمی باقاعدگی سے یوم وفات کے حوالے سے تقریبات کا اہتمام کررہی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کا کلام محبت، بھائی چارہ اور امن کا پیغام دیتا ہے۔ نوجوانوں میں خودی کی تعمیر کا، تشکیل کا، اطاعت الٰہی کا درس ملتا ہے۔ علامہ محمد اقبال نوجوانوں کو قوم کا اثاثہ سمجھتے ہیں۔ نوجوان طبقہ پرعزم ہوگا تو پاکستان اتنا ہی مضبوط ہوگا۔

ڈاکٹر محمد قمر اقبال نے کہا کہ اقبال کے سارے کلام کا حاصل عمل ہے۔ علامہ محمد اقبال تہذیب کی جنگ میں لشکر کے شاعر ہیں۔ علامہ اقبال نے اپنے کلام سے سویا ہوا قافلہ بیدار کیا۔ آج کا نوجوان سمت کا متلاشی ہے۔ نوجوانوں کے پاس ہر طرح کے وسائل موجود ہیں۔ آج بھی سنگ و خشت پیدا کیے جاسکتے ہیں۔

ڈاکٹر خضر یسین نے کہا کہ علامہ محمد اقبال ہماری تہذیب کا شاعر ہے وہ ہمیں مہذب بناتا ہے۔ علامہ محمد اقبال اسلامی تہذیب کو مرکز کے طور پر دیکھتے ہیں۔ اور اپنی قوم کو تہذیب سے وابستہ کر کے دکھایا۔ قرآن مجید سے وابستگی اقبال نے پیدا کی جو کسی اور شاعر کے حصے میں نہ آسکی۔

پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر نے کہا کہ ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ موجودہ مایوسی کی حالت میں اقبال کا پیغام روشنی کی کرن ثابت ہوسکتا ہے۔ ہمیں اپنی منزل کے حصول کے لیے سفر جاری رکھنا ہوگا۔ قوموں کی زندگیوں میں صدیوں کا سفر لمحوں کے برابر ہوتا ہے۔ اپنے نظریہ پر یقین کامل کا مظاہرہ کریں۔ اپنے تصورات ونظریات پر ثابت قدم رہیں۔

جسٹس (ر) ناصرہ اقبال نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کو حضور ﷺ کی ذات سے والہانہ عشق تھا۔ منزل کے حصول کے لیے عشق کا جذبہ درکار ہوتا ہے۔ موجودہ صورت حال میں نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا اور ملک کو آگے لے کر جانا ہے۔ اپنے ملک کے لیے جذبہ ہوگا تو ہم ترقی کی منازل طے کریں گے۔ باتوں کے بجائے عمل کی طرف آئیں۔ قوموں کی تقدیر اس سے ہی بدلتی ہے۔

سیمینار کے اختتام پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی، وحید انجم نے کلمات تشکر پیش کیے اور معزز مہمانوں کی خدمت میں شیلڈز، اکادمی کی کتب کے تحائف پیش کیے۔ اس موقع پر اقبال اکادمی کی جانب سے نمائش کتب کا بھی اہتمام کیا گیا۔ سیمینار میں شریک طلبہ کی کثیر تعداد نے نمائش کتب میں خاصی دلچسپی کا اظہار کیا۔

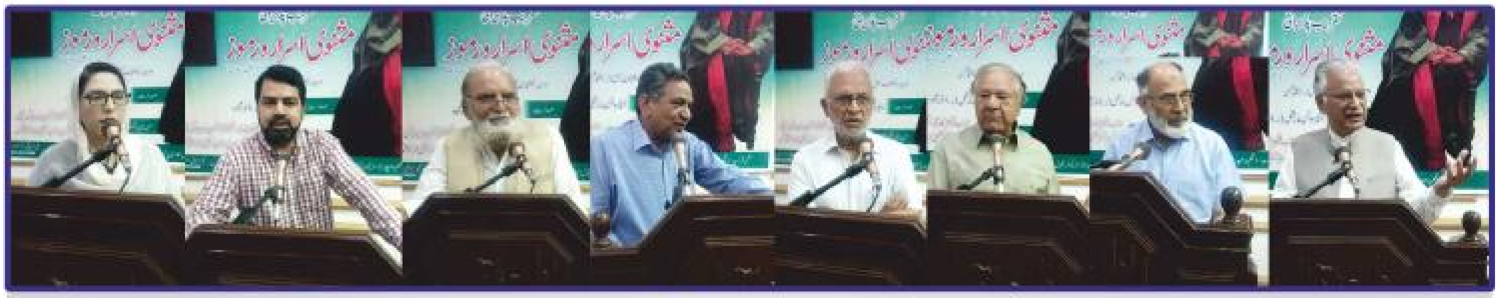

علامہ اقبال کی فارسی مثنوی ''اسرار و رموز'' سلیس اردو ترجمہ کی تقریب پذیرائی

علامہ محمد اقبال کی معرکہ آرا مثنوی ''اسرار و رموز'' کا سلیس اُردو ترجمہ کرنل (ر) محمد محسن نے شائع کیا۔ اس کتاب کی تقریب پذیرائی اقبال اکادمی پاکستان اور فکر اقبال فورم کے اشتراک سے ۳ مئی ۲۰۲۳ء کو ایوان اقبال کمپلیکس لاہور میں منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت کے فرائض ایئر وائس مارشل (ر) انور محمود صاحب نے انجام دیئے۔ دیگر مقررین میں انجینئر وحید خواجہ صدر فکر اقبال فورم، قیوم نظامی تجزیہ نگار، پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ زریں نازیہ، انجینئر ڈاکٹر جاوید یونس اُپل اور چودھری فہیم ارشد شامل تھے۔ جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر عنبرینہ ارم، صدر شعبہ فارسی، گورنمنٹ کالج برائے خواتین، شادباغ نے انجام دیے۔

ایئر وائس مارشل (ر) انور محمود نے کہا کہ علامہ محمد اقبال نے اسرارِ خودی میں دکھایا ہے کہ قوم کی زندگی میں افراد کا احساسِ خودی بنیادی اہمیت رکھتا ہے اور 'رموزِ بیخودی' میں دکھایا ہے کہ قوم کی زندگی افراد کے لیے اہم ہے۔

کرنل (ر) محمد محسن نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں علامہ محمد اقبال کا اُردو و فارسی کلام آسان زبان میں نوجوانوں تک پہنچانا چاہیے۔ اسی سلسلے میں اس کتاب کی صورت میں ایک چھوٹی سی کاوش کی گئی ہے تاکہ علامہ محمد اقبال کا پیام آسان زبان میں پوری دنیا تک پہنچایا جا سکے۔

قیوم نظامی نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کو قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ محمد اقبال کے رول ماڈل کو اپنانا ہوگا۔ انجینئر وحید خواجہ نے کہا کہ علامہ کا کلام ہماری نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ زریں نازیہ نے کہا کہ فکر اقبال کو صرف نصاب کے طور پر نہیں پڑھانا چاہیے بلکہ عملی زندگی کا حصہ بھی بنایا جائے۔

تقریب کے اختتام پر صدر فکر اقبال فورم انجینئر وحید خواجہ نے اقبال اکادمی پاکستان کی فروغ فکر اقبال کے لیے کاوشوں کو سراہا۔ ناظم اقبال اکادمی پاکستان جناب انجم وحید کا شکریہ ادا کیا، چودھری فہیم ارشد معاون ناظم روابطِ عامہ، محمد اسحاق، افسر تعلقات عامہ اور محمد بابر خان کو شاندار تقریب کا اہتمام کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ چودھری فہیم ارشد نے معزز مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقبال اکادمی نوجوانوں نسل میں ترویج فکر اقبال کے لیے کوشاں ہیں۔ اس قسم کی تقاریب اس مہم کا حصہ ہیں۔

انقرہ یونیورسٹی ترکیہ اور جی سی یونیورسٹی کے وفد کا اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کا دورہ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے اشتراک سے انقرہ یونیورسٹی ترکیہ کے اساتذہ ڈاکٹر آئیکوت کشمیر اور ڈاکٹر داؤد شہباز گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کی صدر شعبہ اُردو ڈاکٹر نسیمہ رحمٰن اور ڈاکٹر سفیر حیدر کے ہمراہ ۵ مئی ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کا دورہ کیا۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان جناب انجم وحید نے وفد کا استقبال کیا اور معزز مہمانانِ گرامی کو گلدستہ پیش کیا۔
فہیم ارشد چودھری نے انقرہ یونیورسٹی اور جی سی یو کے وفد کو ایوان اقبال میں موجود گیلریز کا دورہ کروایا۔

قونیہ یونیورسٹی ترکیہ میں ہر سال یوم اقبال منایا جاتا ہے جس کی تقریبات دو ہفتے سے زائد جاری رہتی ہیں: ڈاکٹر آئیکوت کشمیر

اس موقع پر ایک ادبی نشست کا اہتمام بھی کیا گیا۔ جس کی صدارت ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان جناب انجم وحید نے کی۔ جناب نعمان چشتی نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔

ڈاکٹر آئیکوت کشمیر نے کہا ترکیہ میں اقبال کی فارسی شاعری پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ اقبال کا زیادہ تر پیغام نوجوان نسل کے لیے ہے۔ قونیہ یونیورسٹی ترکیہ میں ہر سال یوم اقبال منایا جاتا ہے جس کی تقریبات دو ہفتے سے زائد جاری رہتی ہیں۔ دونوں ممالک کی دوستی مضبوط کرنے کے لیے علامہ محمد اقبال اور ان کا کلام معاون و مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

ڈاکٹر شہباز داؤود نے کہا کہ ترکی اور پاکستان میں علامہ محمد اقبال پر بہت زیادہ کام ہو چکا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے علامہ محمد اقبال کے کلام کو جدید تناظر میں دیکھا جائے اور جہاں کہیں کچھ غیر مستند اور ابہام شدہ مواد ہے اس کی تصحیح کی جائے۔ جس کے لیے دونوں ممالک کے ماہرین اقبالیات سے رابطہ کیا جائے۔

جناب انجم وحید نے کہا کہ علامہ محمد اقبال مولانا روم کو اپنا مرشد سمجھتے تھے۔ پاکستان میں مولانا روم کے کام کے حوالے سے بہت کم تصانیف ملتی ہیں۔ پاکستان میں مولانا روم کے کام کو سامنے لانے کے لیے ان کی دو جلدوں پر مشتمل ببلیوگرافی پاکستان سے شائع ہونی چاہیے جو حکومت ترکیہ کے تعاون سے ہی ممکن ہے۔

جناب نعمان چشتی نے وفد کو بتایا کہ اقبال اکادمی پاکستان ترکی زبان میں بھی جریدہ کی اشاعت کا اہتمام کرتی رہی جو اب التوا کا شکار ہے۔ اقبال اکادمی پاکستان ترکی زبان میں شائع ہونے والے جریدہ کی دوبارہ سے اشاعت کی خواہاں ہیں جس کے لیے مختلف پہلوؤں کو زیر غور لایا جا رہا ہے۔

ڈاکٹر نسیمہ رحمٰن نے کہا کہ پاکستان اور ترکی کے ملکی سطح پر تعلقات بہت پرانے ہیں۔ علمی سطح پر دونوں ممالک کی یونیورسٹیوں کے درمیان رابطے کو مزید بڑھائے جائیں۔ جس سے ایک دوسرے ممالک کی ثقافت اور ادب کو سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ اقبال کی ۱۹۱۰ء سے ۱۹۲۲ء تک کی شاعری کا محور و مرکز ترکی رہا۔ انہوں نے جتنی اقوام سے خطاب کیا ہے ان میں سے ترک قوم کو اپنے کلام میں ترجیح دی۔ طالبعلموں کو دونوں ممالک میں اقبالیاتی ادب پر ہونے والے کام سے آگاہی ہونی چاہیے۔

ڈاکٹر سفیر حیدر نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان اور مجلس اقبال، جی سی یونیورسٹی کے مابین فکر

علامہ محمد اقبال کے کلام کو جدید تناظر میں دیکھا جائے اور اس سلسلے میں دونوں ممالک کے ماہرین اقبالیات سے استفادہ کیا جائے: ڈاکٹر شہباز داؤد

اقبال کے فروغ کے لیے سیمینارز، کانفرنسوں، نمائش کتب اور تعلیمی اداروں میں نوجوانوں کے درمیان کلام اقبال مقابلہ جات کے انعقاد کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

مجلس کے اختتام پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی جناب انجم وحید نے انقرہ یونیورسٹی اور جی سی یو کے اساتذہ کو اقبال اکادمی پاکستان کی کتب کا تحفہ پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر سفیر حیدر، فہیم ارشد چودھری، جناب محمد اسحاق، ملک اسد اور جی سی یونیورسٹی شعبہ اُردو کے طلباء و طالبات موجود تھے۔

خصوصی لیکچر: ''فکرِ اقبال اور نسلِ نو کے عصری مسائل''

علامہ محمد اقبال اپنی دعاؤں میں بھی نوجوانوں کے لیے دعا کرتے تھے: پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ''فکر اقبال اور نسلِ نو کے عصری مسائل'' کے عنوان سے ۱۷/مئی ۲۰۲۳ء کو ایوان اقبال میں خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، صدر، بزم فکر اقبال پاکستان تھے۔ ڈاکٹر محمد قمر اقبال نے کہا کہ علامہ محمد اقبال کے فارسی و اردو کلام میں بار بار نوجوانوں کو مخاطب کیا گیا۔ علامہ محمد اقبال اپنی دعاؤں میں بھی نوجوانوں کے لیے دعا کرتے تھے۔ اقبال کے پیام میں آہِ سحر گاہی کی بہت اہمیت ہے۔ یہ آہِ سحر گاہی ہی ہے جس نے عطار کو عطار، رومی کو رومی، رازی کو رازی اور غزالی کو غزالی بنایا۔ آہِ سحر گاہی کا کمال یہ ہے کہ وہ مومن کو چھوٹی چھوٹی خواہشات کی قید سے رہائی عطا کرتی ہے اور اسے بڑی آرزو کے انعام سے نوازتی ہے، اور انسان کے سر پر عشق کا تاج سجا دیتی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اگر حیات اقبال کا مطالعہ کیا جائے تو علامہ محمد اقبال شب بیدار تھے۔ لندن کے قیام کے دوران بھی سحر گاہی ترک نہ کی۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کوپر روڈ لاہور کی طالبات کا اقبال اکادمی پاکستان و ایوان اقبال کا تعلیمی دورہ

نوجوان نسل کلام اقبال اور فکر اقبال کو اپنی زندگیوں میں عملی طور پر اپنائیں، اسی میں ہماری فلاح و بقا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر محمد قمر اقبال نے ۱۸/مئی ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کے تعلیمی دورے پر آئے ہوئے گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کوپر روڈ لاہور کی طالبات اور اساتذہ پر مشتمل وفد سے ملاقات کے دوران کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر زیب النساء سرویا کی سربراہی میں آنے والے وفد میں محترمہ عبیرہ، محترمہ ناہید، محترمہ طیبہ تحسین اور بی ایس اردو کی طالبات شامل تھیں۔ چودھری فہیم ارشد معاون ناظم روابط عامہ اور جناب محمد اسحاق افسر تعلقات اس موقع پر موجود تھے۔

اس موقع پر طالبات کے ساتھ ایک فکری نشست کا بھی اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال نے کہا کہ علامہ اقبال کی فکر امت مسلمہ کا اثاثہ ہے۔ علامہ اقبال ہمارے وہ عظیم رہبر اور رہنما ہیں کہ جنھوں نے اپنی لازوال اور بے مثال شاعری کے ذریعے امت مسلمہ کو بیدار کیا، اسے بے راہ روی سے بچایا اور صراط مستقیم پر گامزن رہنے کا سبق دیا۔ وہ قوموں کی ترقی میں نوجوان نسل کی اہمیت سے آگاہ تھے۔ اس لیے وہ اپنی شاعری میں بار بار نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہیں اور انہیں ان کی صلاحیتوں سے آگاہ کرتے ہوئے ان صلاحیتوں کو قوم کی فلاح و بقا کے لیے وقف کرنے پر زور دیتے ہیں۔ وہ قوم کے بیٹوں کے ساتھ ساتھ بیٹیوں کی تربیت پر بھی خاص توجہ مرکوز کرتے ہیں اور انہیں دینی تعلیمات کی روشنی میں حدود و قیود میں رہتے ہوئے تعلیم حاصل کرنے اور قومی زندگی میں آگے بڑھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ وہ قوم کی بیٹیوں کو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اسوہ اپنانے کا درس دیتے ہیں تاکہ ان کی گود سے بھی حسن و حسین پیدا ہوں اور قوم تگ و تازِ زندگانی میں بطریق احسن آگے بڑھ سکے۔ پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال نے اس بات پر زور دیا کہ طالبات بالخصوص ''ضرب کلیم'' سے نظم ''عورت'' کی نظموں کا بالاستیعاب مطالعہ کریں۔

قبل ازیں گورنمنٹ کالج برائے خواتین، کوپر روڈ لاہور سے آئے وفد کو اقبال اکادمی پاکستان کے مختلف شعبوں اور ایوان اقبال گیلریز کا دورہ کروایا گیا۔ طلباء نے اکادمی کے کتب خانے کے ذخیرے میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔

فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی کے وفد کا اقبال اکادمی پاکستان کا تعلیمی و معلوماتی دورہ

پاکستان بے شمار مسائل کا شکار ہے ان تمام مسائل کا حل حکیم الامت علامہ محمد اقبال کی فکر اور تعلیمات کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ان خیالات کا اظہار وائس چانسلر فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفر علی چوہدری نے ۵/جون ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان اور ایوان اقبال کے تعلیمی و معلوماتی دورے پر آئے ہوئے فیصل آباد میڈیکل کے طلبہ و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر

کلام اقبال میں علامہ کی دعا بچوں کے لیے نہیں ہے بلکہ ہر طبقہ اور شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لیے ہے: پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفر علی چودھری

ڈاکٹر وحید الزمان طارق، چودھری فہیم ارشد معاون ناظم روابط عامہ، راجہ محمد بابر خان اور محمد اسحاق افسر تعلقات عامہ موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان انجم وحید نے معزز مہمانان گرامی اور تعلیمی وفد کو خوش آمدید کہا۔ انجم وحید نے کہا میڈیکل کے طلبا کی علامہ محمد اقبال کے کلام میں دلچسپی ایک خوش آئند عمل ہے۔

اس موقع پر طلبہ و طالبات کے ساتھ ایک فکری نشست کا بھی اہتمام کیا گیا۔ اس فکری نشست کے دوران ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے خطاب کرتے ہوئے کہا علامہ محمد اقبال کی فکر کی ترویج کے لیے تعلیمی اداروں کے سربراہان کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔ مشاہیر سے متعلق ایسے تربیتی و تفریحی پروگرام نوجوانوں میں لیڈر شپ کا جذبہ پیدا کرتے ہیں۔ علامہ اقبال ایک آفاقی شاعر ہیں، وہ نوجوانوں سے مخاطب ہیں کیوں کہ نوجوان ہی کسی قوم کا مستقبل ہوتے ہیں، معمار قوم ہوتے ہیں، نوجوانوں کی تربیت ہی قوم کی تربیت ہے۔

مشاہیر سے متعلق ایسے تربیتی و تفریحی پروگرام نوجوانوں میں لیڈر شپ کا جذبہ پیدا کرتے ہیں: ڈاکٹر وحید الزمان طارق

ڈاکٹر ظفر علی چودھری نے کہا کہ کلام اقبال میں. علامہ کی دعا بچوں کے لیے نہیں ہے بلکہ ہر طبقہ اور شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لیے ہے۔ نشست کے اختتام پر فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات نے کلام اقبال مترنم سنا کر سامعین کو محظوظ کیا اور خوب داد وصول کی۔ ڈاکٹر ظفر علی چودھری نے طلبا کے ہمراہ ایوان اقبال کی آرٹ گیلریز، اکادمی کے مرکز فروخت اور کتب خانے کا دورہ کیا۔ طلبہ نے اقبال اکادمی کی مطبوعات و مصنوعات میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔

سرچ کمیٹی اقبال اکادمی پاکستان کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کے ڈائریکٹر کی تقرری کے لیے ۲۹ مئی ۲۰۲۳ء کو سرچ کمیٹی اقبال اکادمی پاکستان کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت محترمہ فارینہ مظہر وفاقی سیکرٹری، قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن نے کی۔ سرچ کمیٹی کے اراکین شہزاد درانی، جوائنٹ سیکرٹری قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن، سینیٹر ولید اقبال ممبر ہیئت حاکمہ اقبال اکادمی پاکستان ، شوکت امین شاہ، خازن اقبال اکادمی پاکستان ، انجم وحید قائم مقام ناظم اقبال اکادمی نے شرکت کی جبکہ ڈاکٹر محمد ضیاء الحق، ناظم اعلی ادارہ تحقیقات اسلامیہ، اسلام آباد سے آن لائن شریک ہوئے۔

صدر مجلس محترمہ فارینہ مظہر نے تمام اراکین سرچ کمیٹی کو خوش آمدید کہا۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی کی تقرری کے لیے دیے گئے اشتہار کی روشنی میں ابتدائی تعیناتی اور ڈیپوٹیشن پر آنے کے لیے ۰۹ امیدواروں کی درخواستوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں یہ بات نوٹ کی گئی کہ اقبال اکادمی پاکستان ہمارے قومی شاعر علامہ محمد اقبال کے حوالے سے تحقیقی، علمی و ادبی ادارہ ہے، اس کا ڈائریکٹر ملک کے ممتاز ادیب، دانشور، استاد، ماہر اقبالیات میں سے ہونا چاہیے، جس سے اتفاق کرتے ہوئے صدر مجلس محترمہ فارینہ مظہر نے کمیٹی کے کنوینئر انجم وحید کو ہدایت جاری کی کہ اجلاس میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ناظم اکادمی کی تقرری کے لیے اخبارات میں دوبارہ اشتہار دیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ اہل افراد شامل ہوسکیں۔

امجد سلیم علوی معروف مصنف وصحافی مولانا غلام رسول مہر کے صاحبزادے کا اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ

امجد سلیم علوی معروف مصنف وصحافی مولانا غلام رسول مہر کے صاحبزادے نے ۲۱ جون ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان کا دورہ کیا۔ اکادمی کے افسران سے ملاقات کی اور اپنے والد کے حالات زندگی اور ادبی کاموں کے حوالے سے گفتگو کی۔ امجد سلیم علوی کا کہنا تھا کہ مولانا غلام رسول مہر کے تحریر کردہ اور ان کو لکھے گئے خطوط منظر عام پر نہیں آئے۔ غلام رسول مہر چونکہ علامہ کے دیرینہ دوستوں میں بھی شامل رہے تو میری دلی خواہش ہے کہ اقبال اکادمی کے پلیٹ فارم سے ان خطوط پر تحقیقی کام کر کے ان کی اشاعت کو عمل میں لایا جائے۔ اس موقع پر محمد مشہود قاسمی، معروف پنجابی ادیب ظفر داؤد اور اکادمی کے افسران میں محمد نعمان چشتی، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر خضر یسین، ارشاد الرحمٰن اور محمد اسحاق موجود تھے۔

ادارۂ فروغ قومی زبان کے زیرِ اہتمام تین روزہ کتاب میلہ

اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے میلے میں سٹال کا اہتمام کیا گیا

ادارۂ فروغ قومی زبان کے زیرِ اہتمام دوسری ایک روزہ ''بین الاقوامی اُردو صحافت کانفرنس'' اُردو صحافت کے پچھتر سال کے عنوان سے منعقد ہوئی۔ جس کا افتتاح مشیر وزیرِ اعظم برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن انجینئر امیر مقام نے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے تین روزہ کتاب میلے، قومی لسانی پراسیسنگ لیبارٹری کے تیار کردہ تین سافٹ ویئرز خودکار اردو ترجمہ مشین (ٹرانسلیشن مشین)، بصری حروف شناسی (او سی آر) اور تکلم شناسی کے الفاورژن کا بھی افتتاح کیا۔ افتتاحی تقریب میں وفاقی سیکریٹری فارینہ مظہر، افتخار عارف، مجیب الرحمٰن شامی، حفیظ اللہ نیازی، اشفاق حسین (کینیڈا) اور ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر راشد حمید نے بھی اظہارِ خیال کیا۔

تین روزہ کتاب میلے میں ملک بھر سے پبلشرز نے شرکت کی۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے بھی اس کتاب میلے میں سٹال کا اہتمام کیا گیا۔ اقبالیاتی ذخیرہ میں اقبالیات سے شغف رکھنے والے اور طلبہ و طالبات نے خاصی دلچسپی کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر خضر یٰسین، جناب محمد رفیق اور زمان خان اپنی مدت ملازمت کی تکمیل کے بعد سبکدوش!

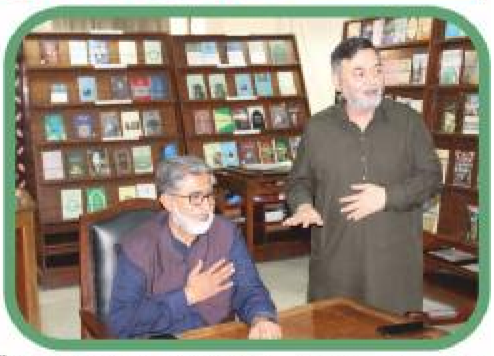

اقبال اکادمی پاکستان کے ملازمین اپنی ملازمت پوری کر کے سبکدوش ہوئے۔ سبکدوش ہونے والے ملازمین ریسرچ سکالر ڈاکٹر خضر یٰسین، محمد رفیق دفتری اور زمان خان چوکیدار کے اعزاز میں ایک شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان انجم وحید نے سبکدوش ہونے والے ملازمین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہیں تحائف پیش کئے اور ادارے کے لیے ان کی خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر ڈاکٹر خضر یٰسین نے کہا کہ وہ شعبہ میں گزرے وقت کو ہمیشہ یاد رکھیں گے اور جب کبھی بھی شعبہ کو ان کی ضرورت ہوگی وہ ہمیشہ حاضر رہیں گے۔ تقریب میں اکادمی کے افسران و ملازمین نے سبکدوش ہونے والے ملازمین کے ساتھ گزرے دور کو یاد کیا اور کہا کہ محمد رفیق اور زمان خان نے ہمیشہ اپنی ڈیوٹی خوش اسلوبی سے انجام دی اور ادارے کی خدمات کے لیے پُرعزم رہے۔ تقریب کے آخر میں سبکدوش ہونے والے ملازمین نے تقریب میں شرکت کرنے والے افسران و ملازمین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ لوگوں کیساتھ بہت اچھا وقت گزارا۔

اقبال اکادمی پاکستان اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے اشتراک سے پہلی دو روزہ کُل پاکستان ''تفہیم اقبال نمائش'' کا انعقاد

اقبال اکادمی پاکستان کا شمار ملک کے قدیم ترین علمی اداروں میں ہوتا ہے۔ اس کے بنیادی مقاصد علامہ اقبال کے شعر و حکمت کا مطالعہ و تفہیم، اس کی تحقیق و تدوین، اس کا ابلاغ و تعارف اور نشر و اشاعت کا اہتمام ہیں۔ اکادمی اپنے مشن کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔ فکرِ اقبال کا مرکز و محور نوجوان طبقہ ہے۔ لہٰذا اکادمی اپنی زیادہ تر سرگرمیاں ''نوجوان طبقہ'' کو مدنظر رکھ کر ترتیب دیتی ہے۔ اسی لیے علامہ اقبال کی مادر علمی اور ملک کی قدیم ترین درسگاہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور میں دو روزہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

اسی طرح گورنمنٹ کالج پاکستان قدیم ترین تعلیمی ادارہ ہے۔ مجلس اقبال اس کی قدیم ترین علمی سوسائٹی ہے، جس کی ۹۰ سالہ تاریخ ہے۔ جی سی یو کے طلبہ و طالبات اس کا نظام چلاتے ہیں اور اس کے تحت علمی، ادبی، نصابی و غیر نصابی مثبت سرگرمیاں منعقد کی جاتی ہیں جو طلبہ و طالبات میں شعور، احساس، ذمہ داری، اعتماد پیدا کرتی ہیں۔

ان دو عظیم اداروں کے اشتراک سے پہلی دو روزہ کل پاکستان ''تفہیم اقبال نمائش'' کا اہتمام کیا گیا۔ علامہ اقبال کی زندگی سے متعلق تصویری و کتب نمائش شعبہ فارسی کے اتاق ایران شناسی میں منعقد ہوئی جبکہ طلبہ و طالبات کے مابین مقابلہ جات گورنمنٹ کالج لاہور کے فضل حسین ہال میں منعقد ہوئے۔ طلبہ کی دلچسپی کے لیے اعزازی اسناد، تحفہ کتب کے علاوہ نقد انعامات کا اعلان پہلے سے ہی کر دیا گیا تھا۔ اول انعام پانچ ہزار، دوم تین ہزار، سوم دو ہزار روپے رکھا گیا۔ شروع سے ہی اس کی بھرپور تشہیر کی گئی تاکہ طلبہ میں مقابلے کا رجحان پیدا ہو سکے۔

گورنمنٹ کالج کے شعبہ فارسی میں قائم اتاق ایران شناسی میں ۱۴ر جون ۲۰۲۳ء کو نمائش کا آغاز ایک پروقار تقریب سے ہوا، جس کا افتتاح ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان انجم وحید نے کیا۔ علامہ اقبال کی ابتدائی زندگی سے لے کر ان کی آخری ایام تک منفرد و نایاب تصاویر، والد، والدہ، بڑے بھائی، گروپ فوٹو اور زیر استعمال چیزوں کی تصاویر آویزاں کی گئیں۔ ڈائریکٹر شعبہ فارسی ڈاکٹر غلام اکبر نے تمام معزز مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر ایڈوائزر مجلس اقبال جی سی یونیورسٹی

مقابلہ خطاطی ومصوری میں AIOU کی طالبہ وردہ مبشر نے پہلی پوزیشن، خانہ فرہنگ ایران کی طالبہ صوبیہ سید نے دوسری جبکہ جی سی یو کی طالبہ آمنہ الیاس نے تیسری پوزیشن حاصل کی

ڈاکٹر سید سفیر حیدر، پروفیسر ڈاکٹر صائمہ ارم، ڈاکٹر حافظ نعیم محمد نعمان چشتی، معاون ناظم روابط عامہ چودھری فہیم ارشد محمد اسحاق افسر تعلقات عامہ، راجہ بابر خاں، ملک اسد حنیف، صدر مجلس اقبال محمد ثمر شہزاد، نائب صدر عثمان مالک، سیکرٹری سارا اسلم، امان اللہ، اساتذہ میں مزمل رسول سیال، عکاشہ سرور اعوان، دعا مصطفیٰ اور دیگر ممبران موجود تھے۔

اس موقع پر ایک فکری نشست کا انعقاد بھی کیا گیا۔ اس میں خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سفیر حیدر نے کہا کہ مجلس اقبال کی ۹۰ سالہ تاریخ ہے جس کی اولین ترجیح فکر اقبال کی نوجوان نسل

مقابلہ تحت اللفظ میں LCWU سے مریم شہزادی کی پہلی پوزیشن، MAO کالج کے طالب علم محمد طیب اختر کی دوسری اور Fast یونیورسٹی کے طالب علم عبدالستار کی تیسری پوزیشن

میں منتقلی ہے۔ ڈاکٹر صائمہ ارم نے کہا کہ علامہ اقبال کی شخصیت دنیا بھر میں ہماری پہچان ہے۔ نعمان چشتی نے کہا کہ اقبال نے پاکستان بنتے نہیں دیکھا لیکن ان کی سوچ آج نظریاتی و جغرافیائی صورت میں موجود ہے۔ مختلف شعبہ جات، علامہ اقبال کے شاہین اور گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے اساتذہ وطلبہ نے کثیر تعداد میں دن بھر نمائش کا دورہ کیا۔ علامہ کی نادر تصاویر کو دیکھ کر زندگی کے گم شدہ پہلوؤں کے بارے میں جان کر خوشی کا اظہار کیا۔

تفہیم اقبال نمائش کے دوسرے روز کلام اقبال پر مبنی مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا جس میں کلامِ اقبال مترنم وتحت اللفظ، بیت بازی، مقابلہ مصوری وخطاطی شامل تھے۔ ان مقابلہ جات میں ملک بھر کے تعلیمی اداروں کے طلبہ وطالبات نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔

ادبی مقابلوں کا آغاز کلام اقبال تحت اللفظ سے ہوا جس کی صدارت ملک کے ممتاز مصنف، محقق، دانشور، فارسی کے صاحب دیوان شاعر اور ماہر اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر وحید الزماں طارق نے کی جبکہ مہمان خصوصی صدر شعبہ فارسی ڈاکٹر غلام اکبر اور معاون ناظم روابط عامہ چودھری فہیم ارشد تھے۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے امید واروں نے کلام اقبال تحت اللفظ کو خاص انداز میں پڑھنے، تلفظ وزیر وزبر کو مدنظر رکھ کر ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر پیش کرنے کی کوشش کی۔ جس سے حاضرین لحہ بہ لحہ محظوظ ہوتے رہے۔ اس مقابلہ کے اختتام پر منصفین نے گورنمنٹ کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور کی مریم شہزادی کو پہلی پوزیشن، دوسری پوزیشن کے لیے ایم اے او کالج کے طالب علم محمد طیب اختر اور تیسری پوزیشن کے لیے فاسٹ یونیورسٹی کے طالب علم عبدالستار کو حقدار قرار دیا۔

مقابلہ کلام اقبال میں جی سی یو کی طالبہ اقصیٰ امتیاز پہلی پوزیشن، اور ینٹل کالج کے جشن عباس دوسری پوزیشن اور فاطمہ جناح کالج کی طالبہ قرأۃ العین عائشہ تیسری پوزیشن کے ساتھ نمایاں رہیں

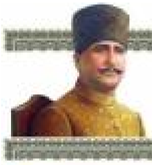

بیت بازی میں فاسٹ یونیورسٹی کی ٹیم (ماہ نور، عبدالستار) پہلی پوزیشن، یو ای ٹی کے ایس کے کیمپس (حمزہ سلمان، محمد فیضان) دوسری پوزیشن، جی سی یو (طلحہ فاروقی، محمد ذیشان) تیسری پوزیشن کے حقدار ٹھہرے

انجم وحید، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان نے معزز مہمانان گرامی کو شیلڈز پیش کیں

اس مقابلہ کی دوسری کڑی کلام اقبال مترنم کے ساتھ پڑھنے کی تھی۔ جس کی صدارت ڈاکٹر نسیمہ رحمٰن، صدر شعبہ اردو، جی سی یو نے کی جبکہ مہمانان خصوصی میں ڈاکٹر محمد ثقلین، ڈاکٹر الماس خانم اور سابق صدر مجلس اقبال احسان جنجوعہ شامل تھے۔ مقابلہ میں شامل امیدواروں نے اپنی خوبصورت آواز سے سماں باندھ دیا۔ جامعہ محمدیہ جہلم کے طالب علم علامہ محمد شیرازی قادری نے دلفریب انداز میں کلام اقبال جب کہ فیصل آباد سے آئے طالب علم نے کلام اقبال کو نعتیہ انداز میں پیش کر کے بھرپور انداز میں داد وصول کی۔ اس مقابلے میں گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کی طالبہ اقصیٰ امتیاز نے پہلی پوزیشن، جامعہ پنجاب اورینٹل کالج کے جشن عباس نے دوسری جبکہ فاطمہ جناح کالج سے قراۃ العین عائشہ نے تیسری پوزیشن لے کر انعام وصول کیا۔

اس کے بعد بیت بازی کلامِ اقبال کا آغاز ہوا۔ اس مقابلے کی صدارت ڈاکٹر محمد سعید نے کی جبکہ مہمانان اعزاز میں ڈاکٹر سفیان اور سارا اسلم جنرل سیکرٹری مجلس اقبال شامل تھیں۔ نوجوان طلبہ نے کلام اقبال حفظ کیا ہوا تھا۔ طلبہ کی تیاری ایسی تھی کہ کوئی ٹیم ہار ماننے کو تیار نہیں تھی۔ ہر حرف پر برجستہ اقبال کا شعر پیش کر دیا جاتا۔ اس مقابلے میں فاسٹ یونیوسٹی لاہور کی ٹیم ماہ نور اور عبدالستار پہلے نمبر، یونیورسٹی آف انجینیرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے ایس کے کیمپس کی ٹیم حمزہ سلیم اور محمد فیضان دوسری پوزیشن، جی سی یو کی ٹیم طلحہ فاروقی اور محمد ذیشان نے تیسری پوزیشن لے کر نقد انعام، اعزازی سند اور کتاب کے حقدار ٹھہری۔

اسی طرح مقابلہ مصوری و خطاطی اتاق ایران شناسی، شعبہ فارسی میں منعقد ہوا، جس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر صائمہ ارم نے کی جبکہ مہمان خصوصی محمد نعمان چشتی تھے۔ مقابلہ میں شریک طلبہ نے علامہ کے نقش ونگار اور ان کے کلام پر مبنی کمال فن پارے پیش کیے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی طالبہ وردہ مبشر پہلی پوزیشن، خانہ فرہنگ ایران کی طالبہ صوبیہ سعید دوسری پوزیشن اور جی سی یونیورسٹی کی طالبہ آمنہ الیاس تیسری پوزیشن کے ساتھ نمایاں رہیں۔

اختتامی تقریب میں پروفیسر ڈاکٹر صائمہ ارم نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان انجم وحید کی خدمت میں اعزازی شیلڈ پیش کی۔ انجم وحید صاحب نے نگران مجلس اقبال و دیگر مہمانان گرامی کو شیلڈز سے نوازا۔ نمائش میں ہونے والے مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن لینے والے طلبہ و طالبات میں نقد انعام، اکادمی کی کتب اور اعزازی سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ منتظمین، منصفین، رضا کار طلبہ و طالبات کے لیے بھی خصوصی اسناد، تحفہ کتب و نقد اعزازیے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ انجم وحید نے اقبال اکادمی پاکستان اور مجلس اقبال کے ممبران کو شاندار تقریب کا انعقاد کروانے پر خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ آپ لوگ واقعی ہی اس مبارک باد کے مستحق ہیں۔

پاکستان کے سابق سفارت کار سید حسن جاوید کی ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان جناب انجم وحید سے ملاقات کی اور اپنی تصانیف پیش کیں۔ اس موقع پر محمد نعمان چشتی، سسٹم اینالسٹ اور چودھری فہیم ارشد، معاون ناظم روابط عامہ موجود ہیں۔